بن کر رہ جائے' بے اعتدالی ہے۔ کیونکہ سائنسی انکشافات کا دارومدار مفروضات پر ہوتا ہے جو آج کچھ اور کل کچھ اور بھی ہو سکتے ہیں' جب کہ قرآن ایک قطعی علم' اٹل حقیقت اور لاریب کتاب ہے۔ علامہ صاحب اکثر مقامات پر ایسی ہی بے اعتدالی اور افراط و تفریط کا شکار نظر آتے ہیں۔

حرفِ آغاز میں صحیح کہا گیا ہے کہ آنے والے علما کا کام تھا کہ وہ قرآن کی روشنی میں سائنس کی پوزیشن واضح کرتے اور ان [علامہ طنطاوی] سے سرزد ہونے والی غلطیوں کو نہ دہراتے بلکہ اصلاح کرتے ہوئے اس کام کو آگے بڑھاتے۔ ترجمے میں بعض عربی الفاظ کو جوں کا توں رہنے دیا گیا ہے جس کی وجہ سے روانی متاثر ہوئی ہے۔ (پروفیسر وقار احمد زبیری)

سایۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، مولانا عامر عثمانی۔ مرتبہ: سید علی مطہر نقوی امروہوی۔ ناشر: مکتبہ الحجاز پاکستان' ۲۱۹-اے بلاک سی' الحیدری' شمالی ناظم آباد' کراچی۔ صفحات: ۲۵۹۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

توحید' عقیدہ اسلام کا بنیادی رکن ہے اور شرک عقیدہ توحید کی ضد ہے۔ ہم کو زندگی میں اس مسئلے کے گوناگوں پہلوؤں سے کسی نہ کسی موڑ پر سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کبھی اس کا اظہار سیدھا سیدھا بت پرستی کی سی شکل میں' کسی نئے معبود کی صورت میں ہوتا ہے اور کبھی عقیدتوں میں غلو اور مبالغے کی صورت میں شرک راستہ بناتا ہے۔

مولانا عامر عثمانی نے: ''اس مقصد عظیم کے پیش نظر' اپنے پورے ماحول حتیٰ کہ شیوخ اساتذہ تک سے اختلاف و مخالفت میں بھی کوئی تامل و تساہل نہیں برتا'' (ص ۶)۔ بدعت اور طریقت نے عقیدت اور نیکی کی تلاش میں اس نوعیت کی بہت سی بحثوں کو اٹھایا کہ جن کا قرآن و سنت میں کوئی مقام نہ تھا' مگر زورِ کلام اور ندرتِ تخیل نے اُمت کی وحدت پر ضرب لگانے کے لیے ایسی موشگافیوں کو خوب غذا فراہم کی۔ یہ کتاب اپنے متن' لہجے اور سنجیدہ زبان میں' علمی گفتگو کو سلیقے سے پیش کرنے کا ایک نمونہ ہے۔ دلیل کو دلیل سے کاٹنے اور قرآن و سنت کی تعلیمات کو ان کے اصل رنگ اور مزاج و مذاق کے مطابق پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ سوالات گوناگوں ہیں اور جوابات دلیل و برہان سے بھرپور ہیں۔ فاضل مرتب جناب سید علی مطہر نقوی شکریے کے مستحق ہیں کہ انھوں نے یہ مباحث شائع کیے۔ (سلیم منصور خالد)